رسائل ومسائل

عورتوں کی تراویح میں شرکت

سوال: اگر شرعی حجاب کے ساتھ عورت نمازِ تراویح یا کسی بھی فرض نماز کے لیے مسجد جائے تو کیا اسے جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کا وہی اجر وثواب حاصل ہوگا جو مرد کو ہوتا ہے، یا یہ اجر وثواب مردوں کے لیے مخصوص ہے؟

جواب: تمام فقہا کا اس بات پر اتفاق ہے کہ عورت اگر اپنے گھر میں نماز پڑھے چاہے تنہا ہی پڑھے اس کا اجر وثواب مسجد میں باجماعت نماز پڑھنے سے زیادہ ہے۔ جیسے حضرت اُم سلمہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خَیْرُ مَسَاجِدِ النِّسَاءِ قَعْرُ بُیُوْتِھِنَّ (احمد) ''عورتوں کے لیے بہترین مسجد، ان کے گھر کا ایک کونہ ہے''۔ جماعت کی فضیلت کا اجر وثواب مردوں کے ساتھ مخصوص ہے، مردوں کو ہی حکم دیا گیا ہے کہ وہ مسجد میں آکر نماز پڑھیں، البتہ نمازِ عید کے لیے نکلنے کا حکم مرد وعورت دونوں کے لیے ہے۔

فقہا کا تو اس بارے میں بھی اختلاف ہے کہ عورتیں اپنے گھروں یا خواتین کے مدارس اور کالجوں، جامعات وغیرہ میں باجماعت نماز پڑھ سکتی ہیں یا نہیں؟ بعض فقہا کے نزدیک ایسا کرنا سنت ہے، بعض کے نزدیک مباح، اور بعض کے نزدیک عورتوں کے لیے اپنی جماعت کرانا مکروہ ہے۔ جو فقہا عورتوں کی جماعت کو جائز بلکہ مستحب کہتے ہیں ان کی دلیل یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اُم ورقہؓ کو اپنے گھر والوں کو باجماعت نماز پڑھانے کی اجازت دی تھی۔ اُم المومنین حضرت عائشہؓ کے بارے میں روایتیں ملتی ہیں کہ بعض اوقات انھوں نے عورتوں کی امامت کرائی اور صف میں ان کے درمیان کھڑی ہوئیں اور بلند آواز سے قراءت کی۔